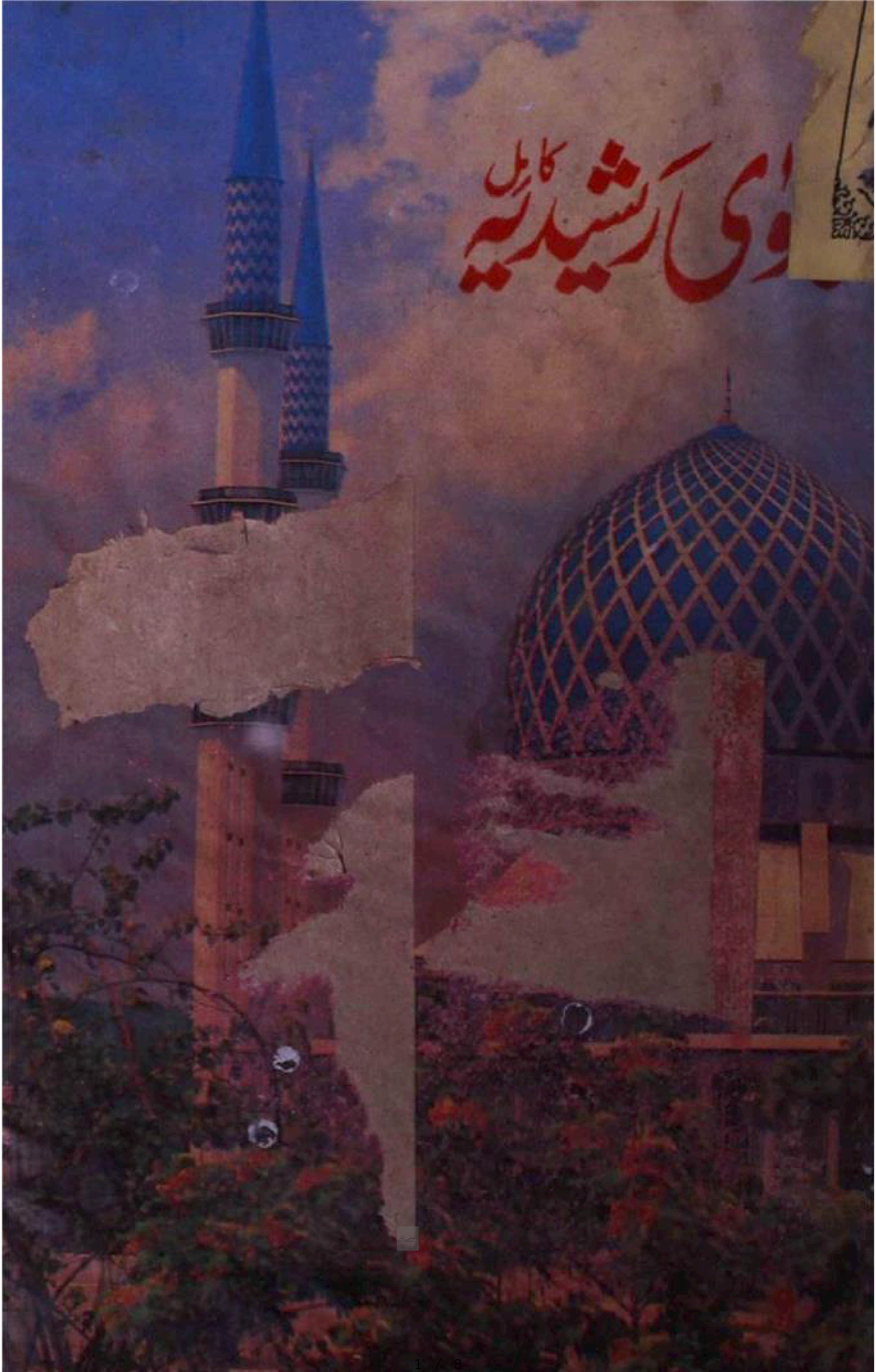

وی رشیدیہ
کامل

فَاسْئَلُوا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

فتاوی رشیدیہ کامل

مبوّب بطرزِ جدید

از افاضات مبارکہ

حضرت مولانا الحاج الحافظ رشید احمد صاحب گنگوہی رح

❀ ❀ ❀

ناشر

درسی کتب خانہ دھلی - ۳

فتاوی رشیدیہ کامل

آفسٹ ایڈیشن

نام کتاب ــــــــــــ فتاوی رشیدیہ (کامل)

افاضاتِ مبارکہ ــــــــــــ الحاج مولانا رشید احمد گنگوہی

طابع ــــــــــــ

مطبع ــــــــــــ

ضخامت ــــــــــــ ۶۰۸ صفحات

تعداد ــــــــــــ

سنہ طباعت ــــــــــــ سنہ ۱۹۸۷ء

قیمت ــــــــــــ

مبوّب بطرزِ جدید

ناشر

درسی کتب خانہ دھلی - ۳

یعذبھم وانت فیھم[1] الآیۃ آیت ثانیہ میں نفی عذاب کا وعدہ فرمایا اور ظاہر ہے کہ اگر اس کا خلاف ہو تو کذب لازم آئے مگر آیت اولیٰ سے اس کا تحت قدرت باری تعالیٰ داخل ہونا معلوم ہوا پس ثابت ہوا کہ کذب داخل تحت قدرت باری تعالیٰ جل وعلیٰ ہے کیوں نہ ہو وھو علی کل شیئ قدیر[2] احادیث کو دیکھئے کہ عشرہ مبشرہ مثلاً بالیقین جنتی بارشاد نبوی جو حقیقۃً وحی الٰہی جل وعلی ہے ہو چکے پر چونکہ صحابہ کرام جانتے تھے کہ خدائے پاک مجبور نہیں اس لئے نظر بقدرت وجلال کبریائی ڈرتے ہی رہے بلکہ خود سرور کائنات علیہ وعلی آلہ الصلوات والتسلیمات جن کی شان میں لیغفر لک[3] اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر فرماتے رہے۔ واللہ ما ادری وانا رسول اللہ ما یفعل بی ولا بکم[4] اور کما قال اللہ تعالیٰ یحق الحق وھو یھدی السبیل[5]۔

علم غیب الٰہی

سوال:۔ علم غیب وصفات رحمان وقدوس جل شانہ مختصہ بجناب باری تعالیٰ کے ہے یا نہ

جواب:۔ علم غیب خاصہ حضرت حق است جل شانہ خاصۃ الشی ما یوجد فیہ ولا یوجد فی غیرہ[6]۔ عقیدہ فقیر ہمین است[7] فقیر غلام فرید بقلم خود سکنہ کوٹ مٹھن و چاچڑان ریاست بھاولپور

از بندہ رشید احمد عفی عنہ۔ بندہ کو آپ کے کارڈ کا مضمون معلوم ہوا جو کچھ آپ نے لکھا ہے درست ہے۔

علم غیب خاصہ حق تعالیٰ ہے اس لفظ کو کسی تاویل سے دوسرے پر اطلاق کرنا ایہام شرک سے خالی نہیں۔

علم غیب الٰہی

سوال:۔ ایک شخص مثلاً زید کہتا ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت اقوال گذشتہ وآیندہ اللہ تعالیٰ کے تبلانے سے معلوم ہوئے بطور کشف اور خواب اور وحی اور الہام کے اور بعضے

---

[1] اور اللہ تعالیٰ ان کو عذاب نہ دیگا جبکہ آپ ان میں موجود ہیں۔ [2] اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ [3] تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کے اگلے پچھلے گناہ بخش دے۔ [4] خدا کی قسم میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا کیا جائیگا اور تمھارے ساتھ کیا حالانکہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ [5] اللہ تعالیٰ حق کو صحیح کرے گا اور وہی راستہ کی ہدایت کرتا ہے۔ [6] شئی کی خصوصیت کا یہی مطلب ہے کہ اس میں موجود ہو اور اس کے غیر میں نہ ہو۔ [7] فقیر کا عقیدہ بھی یہی ہے۔

وقت میں احوال اس چیز کا کہ زمین و آسمان میں ہے معلوم ہوا۔ اور اب بھی سلام اور درود امت کی طرف سے دور دور سے فرشتے حضرت کی خدمت میں لے جاتے ہیں لیکن علم محیط کل شے کا حضرت کو حاصل نہیں ہے بلکہ علم جس چیز کا جس وقت کہ اللہ تعالیٰ نے چاہا بخشا اور ایک شخص مثلاً عمر کہتا ہے کہ علم دائمی کل شے کا حضرت کو حاصل ہے اللہ کا بخشا ہوا اور حضرت ہمیشہ ہر جگہ ناظر اور حاضر اور ہر چیز کا احوال ہر وقت حضرت جانتے ہیں آیا ان دونوں قولوں میں کس کا قول حق اور صحیح ہے اور کس کا قول باطل اور کفر ہے۔

جواب: علم اللہ تعالیٰ کا ازلی اور ابدی اور محیط کل شئے کا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور اس طرح علم اور قدرت خاصہ حق تعالیٰ کا ہے۔ کسی دوسرے کو اس میں شریک کرنا خواہ نبی ہو خواہ ولی ہو اور اسباب پر اعتقاد رکھنا شرک ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کی ذات اور عبادت میں اور کو شریک کرنا ہاں بعضے وقائع گذشتہ اور حوادث آیندہ کا احوال اس کے بندگان خاص کو اللہ کے بتلانے سے حاصل ہوتا ہے سو اس طرح کا علم حضرت ذات مقدس میں سب سے کامل تر ہے نہ یہ کہ مانند علم خدا تعالیٰ کے ہووے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قل لا اقول لکم عندی خزائن اللہ ولا اعلم الغیب[۱] الایہ پس جو زید کہتا ہے حق ہے اور عمرو جو کہتا ہے باطل ہے فقط

حررہ المسکین محمد صدر الدین دہلوی۔

محمد ۱۳۴۰
صدر الدین
صدر صدور

الجواب صحیح بعضے شخص کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو آخر عمر میں کل علم غیب عنایت فرمائے ہیں سو یہ بات محض غلط ہے حدیث شریف سے ثابت ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن اپنی امت کو تین نشانیوں سے پہچانیں گے ایک تو نورانیت اعضاء وضو سے دوسرے داہنے ہاتھ میں ہونا نامہ اعمال کا اور تیسرے آگے دوڑنا اولاد کا اور قیامت کے دن بعضے شخصوں کو حضرت پہچانیں گے اور فرشتے ان کو دور کریں گے حضرت فرماویں گے یہ لوگ میرے ہیں فرشتے کہیں گے کہ آپ نہیں جانتے کہ انھوں نے کیا کیا بدعتیں نکالی تھیں چنانچہ پھر حضرت بھی ان سے بیزار ہوں گے مفصل یہ مضمون دریافت کرنا چاہیے تو مشکوٰۃ شریف میں کتاب الطہارت اور باب الحوض والشفاعت کی حدیثوں سے اچھی طرح ثابت ہے کہ جناب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قیامت تک

---

[۱] کہہ دیجیے کہ میں نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں علم غیب جانتا ہوں۔

بھی علم محیط کل شئی کا حاصل نہیں اور ایسا علم خاصہ جناب باری تعالیٰ کا ہے والسلام علی من اتبع الھدیٰ محمد قطب الدین عفی عنہ۔ [محمد قطب الدین عبدہ] دہلوی

یہ مسئلہ صحیح ہے [محمد کریم اللہ ۱۳۴۱] الجواب حق [سید محمد نذیر حسین ۱۳۸۱] محدث دہلوی در یں مسئلہ شک نیست [خواجہ ضیاء الدین احمد ۱۳۶۱ دہلوی]

[محمد عبدالکریم ۱۳۴۱] سندھی [فقیر محمد ۱۳۸۲ رمضان] بوزیری من کتب حق [محمد عبدالحق ۱۳۸۲] الجواب صحیح بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ [رشید احمد ۱۳۰۱]

دیدار الٰہی

سوال: ۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ پاک کو دیکھا ہے یا نہیں۔

جواب: ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ پاک کو دیکھا ہے فقط۔

لوجہ اللہ صدقہ کا اظہار

سوال: ۔ اگر صدقہ محض اللہ کے واسطے ہو مگر بدنامی بخل سے محفوظ رہنے کے لئے اظہار منظور ہو تو ثواب میں کمی تو نہ ہوگی۔

جواب: ۔ جو صدقہ و ہبہ لوجہ اللہ ہو اس میں اجر و ثواب زیادہ ہے اور جو اور وجوہ کا شائبہ ہوگا اسی قدر اجر میں بھی کمی ہوگی۔ فقط۔

دعا کرتے وقت بحق فلاں کہنا

سوال: ۔ دعا میں بحق رسول اللہ و ولی اللہ کہنا ثابت ہے یا نہیں بعض فقہاء و محدثین منع کرتے ہیں اس کا کیا سبب ہے۔

جواب: ۔ بحق فلاں کہنا درست ہے اور معنی یہ ہیں کہ جو تو نے اپنے احسان سے وعدہ فرمالیا ہے اس کے ذریعہ سے مانگتا ہوں مگر معتزلہ اور شیعہ کے نزدیک حق تعالیٰ پر حق لازم ہے اور وہ بحق فلاں کے یہی معنی مراد رکھتے ہیں سو اس واسطے معنی موہم اور مشابہ معتزلہ ہو گئے تھے لہٰذا فقہاء نے اس لفظ کا بولنا منع کر دیا ہے تو بہتر ہے کہ ایسا لفظ نہ کہے جو رافضیوں کے ساتھ تشابہ ہو جائے فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

کفار کے حقوق

سوال: ۔ حقوق العباد جو مسلمانوں کے گناہ ہوتے ہیں اسکا بدلہ تو یوں ہو جاوے گا کہ اسکی نیکیاں

بھی علم محیط کل شئی کا حاصل نہیں اور ایسا علم خاصہ جناب باری تعالیٰ کا ہے والسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ محمد قطب الدین عفی عنہ۔ [محمد قطب الدین عبدہ] دہلوی

یہ مسئلہ صحیح ہے [محمد کریم اللہ ۱۳۴۱] الجواب حق [سید محمد نذیر حسین ۱۳۸۱] محدث دہلوی درین مسئلہ شک نیست [خواجہ ضیاء الدین احمد ۱۲۶۱ دہلوی]

[محمد عبد الکریم ۱۲۴۱] سندھی [فقیر محمد ۱۲۸۲ رمضان] بوڑیری من کتب حق [محمد عبد الحق ۱۲۸۲] الجواب صحیح بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ [رشید احمد ۱۳۰۱]

دیدار الٰہی

سوال: ۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ پاک کو دیکھا ہے یا نہیں۔

جواب: ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ پاک کو دیکھا ہے فقط۔

لوجہ اللہ صدقہ کا اظہار

سوال: ۔ اگر صدقہ محض اللہ کے واسطے ہو مگر بدنامی بخل سے محفوظ رہنے کے لئے اظہار منظور ہو تو ثواب میں کمی تو نہ ہوگی۔

جواب: ۔ جو صدقہ وہبہ لوجہ اللہ ہو اس میں اجر و ثواب زیادہ ہے اور جو اور وجوہ کا شایبہ ہوگا اسی قدر اجر میں بھی کمی ہوگی۔ فقط۔

دعا کرتے وقت بحق فلاں کہنا

سوال: ۔ دعا میں بحق رسول اللہ و ولی اللہ کہنا ثابت ہے یا نہیں بعض فقہاء و محدثین منع کرتے ہیں اس کا کیا سبب ہے۔

جواب: ۔ بحق فلاں کہنا درست ہے اور معنی یہ ہیں کہ جو تو نے اپنے احسان سے وعدہ فرمالیا ہے اس کے ذریعہ سے مانگتا ہوں مگر معتزلہ اور شیعہ کے نزدیک حق تعالیٰ پر حق لازم ہے اور وہ بحق فلاں کے یہی معنی مراد رکھتے ہیں سو اس واسطے معنی موہم اور مشابہ معتزلہ ہو گئے تھے لہذا فقہاء نے اس لفظ کا بولنا منع کردیا ہے تو بہتر ہے کہ ایسا لفظ نہ کہے جو رافضیوں کے ساتھ تشابہ ہو جائے فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

کفار کے حقوق

سوال: ۔ حقوق العباد جو مسلمانوں کے گناہ ہوتے ہیں اسکا بدلہ تو یوں ہو جاوے گا کہ اسکی نیکیاں

مراہق کی امامت

سوال: مراہق کتنی عمر کا ہوتا ہے اور اس کی امامت جائز ہے یا نہیں۔

جواب: مراہق کی امامت نادرست ہے اور تیرہ چودہ برس کا لڑکا مراہق ہے۔

جامع مسجد کا امام بدعتی و فاسق ہو تو کیا کیا جائے

سوال: اگر جامع مسجد کا امام بدعتی ہو یا فاسق ہو اس وجہ سے اپنی مسجد محلہ میں جمعہ کر لینا اولیٰ ہے یا نہیں اور اگر بدعتی امام کے پیچھے مقتدی بھی بدعتی ہوں تو ان کی نماز بھی مکروہ تحریمی ہو گی یا نہیں۔

جواب: بدعتی کی اقتداء سے اپنا جمعہ اور جماعت الگ کر لینا بہتر ہے بدعتی کے پیچھے اس جیسوں کی نماز بھی مکروہ ہے۔ فقط۔

بدعتی کی امامت

سوال: بدعتی کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے یا نہیں۔

جواب: مکروہ تحریمہ ہے۔

رسول اللہ کو غیب داں جاننے والے کی امامت

سوال: جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غیب دان جانے اس کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں

جواب: جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو علم غیب جو خاصہ حق تعالیٰ ہے ثابت کرتا ہو اس کے پیچھے نماز نادرست[1] ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

مشرک بدعتی فاسق کی امامت

سوال: مشرک بدعتی گور پرست ظالم فاسق غیر مقلد جو مسلمانوں کی برائیاں حکام سے کرے اور مسجد میں کفار کو بٹھا دے اور خاطر کرے ان سب کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں۔

جواب: ہر مسلمان کے پیچھے جس کے معاصی کفر تک نہ پہنچے ہوں نماز ہو جاتی ہے مگر اجر و ثواب بہت کم ہوتا ہے۔ اور جس کی نوبت کفر تک پہنچ گئی ہو اس کے پیچھے نماز نہیں ہوتی

---

[1] کیونکہ یہ کفر ہے اس کی اقتداء جائز نہیں درمختار ۱۲۔